بسم اللہ الرحمن الرحیم

مردہ مرغیوں کی خرید وفروخت کرنا

سوال:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

عرض یہ ہے کہ

:1 بازار میں جو مرغیاں فروخت ہوتی ہے ان میں بعض مرجاتی ہے۔ پھر ان مردہ مرغیوں سے دوسری مرغیوں کے کیلئے خوراک تیار کی جاتی ہے۔ اب ان مردہ مرغیوں کی بیع کرنا کیسا ہے؟

:2 اسی طرح یہ خوراک ان مرغیوں کی خون، آنتوں وغیرہ سے بھی تیار کی جاتی ہے۔ اب ان کی خرید وفروخت کرنا کیسا ہے؟

سائل: سیار خان۔ محلہ ماموں بانڈہ گوہاٹی ضلع صوابی

03443272671

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

:1 مردار جانوروں کو فروخت کرنا جائز نہیں۔

بطل بیع مالیس بمال (کالدم) المسفوح۔۔۔۔۔۔(والمیتۃ)۔۔۔۔۔ولا فرق فی حق المسلم بین التی ماتت حتف أنفہا أو بخنق ونحوہ

(فتاویٰ شامی، باب البیع الفاسد، ج:5، ص:51)

ترجمہ:

جو چیز مال نہ ہو اس کی خرید وفروخت باطل ہے جیسے بہنے والا خون۔۔ اور مردار۔۔ اور مسلمان کے لیے اس میں کوئی فرق نہیں کہ وہ جانور طبعی موت مرا ہو یا اس کا گلا دبایا گیا ہو۔

:2 مرغی کی غذاء کی تیاری میں حرام ونجس اجزاء مثلاً خون، مردار کے گوشت کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں:

پہلی صورت یہ ہے کہ غذا کی تیاری میں حرام ونجس اجزاء کو اس طور پر شامل کیا جاتا ہے کہ ان اجزاء کی حقیقت تبدیل نہ ہو، یہ اجزاء کے ساتھ خلط (مکس) ہو جاتے ہیں (آٹے کو شراب سے گوندھنا، شراب کی حقیقت میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی، لیکن آٹے کے ساتھ اپنی تمام خصوصیات سمیت مکس ہو جاتی ہے) تو اس صورت میں نجس وحرام اجزاء کے ملنے کی وجہ سے یہ غذاء بھی حرام ہے اور ان کا بیچنا اور مرغیوں کو کھلانا بھی ناجائز ہے۔

"إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللهِ"۔

(البقرۃ:172)

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور غیر اللہ کے نام پر جانور دینے کو حرام قرار دیا ہے

لم یجز بیع المیتۃ والدم ۔۔

(تبیین الحقائق، ج:4، ص:362)

ترجمہ:

مردار اور خون کی بیع جائز نہیں

دوسری صورت یہ ہے کہ غذا کی تیاری میں حرام ونجس اجزاء کو اس طرح شامل کیا جائے اور مختلف مرحلوں سے گزارا جائے اور حرام ونجس اجزاء

کی اصلی حقیقت بدل جائے اور اس کا نام اور خاصیت نئے نام اور خاصیت سے بدل جائے (جس طرح شراب کو سرکہ بنانے سے شراب کی حقیقت اپنی تمام خصوصیات کے ساتھ سرکہ میں بدل جاتی ہے) تو اس قسم کی تبدیلی کے بعد تیار کی گئی غذاء کا استعمال شرعاً مباح ہے۔

مرغی کے لیے حرام و نجس اجزاء کی شمولیت سے تیار کردہ غذاء کھلانا جائز نہیں اور ایسی غذاء کو فروخت کرکے نفع کمانا بھی ناجائز ہے، البتہ جن مرغیوں کو ایسی غذاء کھلائی گئی ہے ان کے بارے میں شرعی حکم یہ ہے کہ اگر ان کے گوشت میں کسی قسم کی بدبو پیدا نہیں ہوئی ہے تو اس صورت میں ان مرغیوں کو کھانا جائز ہو گا اور اگر مذکورہ غذاء کی وجہ سے ان کے گوشت میں بدبو پیدا ہو گئی ہو تو جب تک بدبو زائل نہیں ہو جاتی اس وقت تک ایسی مرغیوں کو کھانا جائز نہیں ہو گا،

و کرہ (لحمھا) أی لحم الجلالة ... و تحبس الجلالة حتی یذھب نتن لحمھا ولو أکلت النجاسة وغیرھا بحیث لم ینتن لحمھا حلت الخ۔"

(فتاویٰ شامی: کتاب الحظر والاباحۃ، ج:6، ص:340)

ترجمہ:

اور نجاست کھانے والی مرغی کا گوشت مکروہ ہے۔۔۔ اور اس کو قید کیا جائے گا جب تک اس کے گوشت سے بدبو ختم نہ ہو جائے اور اگر وہ مرغی نجاست اور غیر نجاست کھاتی ہو تو اس صورت میں اگر اس کے گوشت سے بدبو نہیں آتی تو اس کا گوشت کھانا جائز ہے

مرغی کی غذا کی تیاری میں نجس و حرام اجزاء شامل کرنا جائز نہیں، لہٰذا مرغیوں کی غذا تیار کرنے میں ایسے اجزاء ہرگز شامل نہ کریں۔

واللہ اعلم بالصواب

02 فروری 2020ء